10991 ـ عورت کا تعدد سے کراہت کرنے کا حکم

سوال

عورت کا تعدد یعنی ایک سے زیادہ شادیوں سے کراہت کرنے کا کیا حکم ہے کہ وہ یہ کراہت غیرت کی بنا پر کررہی حالانکہ عورت میں غیرت توایک طبعی چیز ہے ، ہم یہ پڑھتے رہتے ہیں کہ عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا اظہار کرتی تھیں ۔
تو ہمارے ساتھ کیوں نہ ہو ، اور میں نے کچھ کتب میں تویہاں تک پڑھا ہے کہ احکام شریعت میں سے کسی بھی حکم سے کراہت کرنا کفر شمار کیا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کا اپنے خاوند پر غیرت کھانا ایک طبعی اورفطری امر ہے ، اوریہ ممکن ہی نہیں کہ عورت سے یہ کہا جائے تم اپنے خاوند پر غیرت نہ کھاؤ ، اورانسان کا کسی چیز سے کراہت کرنا چاہے وہ مشروع ہی کیوں نہ ہو اسےاس وقت تک کوئي نقصان نہیں دیتا جب تک اس کی مشروعیت سے کراہت نہ کی جائے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم پر لڑائي اورجہاد فرض کیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے ، اورہوسکتا ہے تم کسی چیز کوناپسند اوراس سےکراہت کرتے ہوحالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے ، اورہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز سے محبت اوراسے پسند کرتے ہو اوروہ تمہارے لیے بری ہو ۔

اوروہ عورت جس میں غیرت ہے وہ اس سے کراہت نہیں کرتی کہ اللہ تعالی نےاس کےخاوند کےلیے ایک سے زیادہ شادیاں مباح کردی ہیں بلکہ وہ تو اس سے کراہت کرتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئي اوربھی اس کے خاوند کی بیوی ہو ، اوران دونوں معاملوں میں فرق ظاہر ہے ۔

اس لیے میں سوال کرنے والے بھائي اوردسروں سے بھی یہ گزارش کرونگا کہ وہ معاملات میں غورو فکر کریں اورجلد بازي سے کام نہ لیں بلکہ انہیں ان دقیق اورباریک فرقوں کوبھی سامنے رکھنا چاہیے جن کی بنا پر احکام میں ظاہر طور پر اختلاف پیدا ہوجاتا ہے ۔ .